نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی امریکن کونسلیٹ اور پنجاب بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے باہمی تعاون سے بائیوٹیکنالوجی و موسمی تبدیلیوں کے زراعت پر اثرات پر اظہار خیال کے لئے منعقدہ آن لائن سیمینار میں شرکت

زرعی شعبہ میں بائیوٹیکنالوجی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے ترقی یافتہ ممالک پاکستان کی فنی راہنمائی و معاونت کریں۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور 29 ستمبر 2021: زرعی شعبہ میں بائیوٹیکنالوجی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے امریکہ جیسے ترقی یافتہ ممالک پاکستان کی فنی راہنمائی و معاونت کریں جیسا کہ 1960ء کے " سبز انقلاب" کے دوران امریکن زرعی سائنسدانوں اور پاکستانی زرعی سائنسدانوں نے باہمی تعاون سے میکسی پاک جیسی گندم کی اقسام دریافت کی تھی جس سے فی ایکڑ زیادہ پیداوار کا حصول ممکن ہوا تھا ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے لاہور میں امریکن کونسلیٹ اور پنجاب بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے باہمی تعاون سے بائیوٹیکنالوجی و موسمی تبدیلیوں کے زراعت پر اثرات کیلئے منعقدہ آن لائن زوم سیمینار میں شرکت کے دوران کیا۔صوبائی وزیر زراعت نے اس موقع پر کہا کہ کپاس میں خاص طور پر جی ایم او ٹیکنالوجی کے تحت نئی اقسام کی دریافت وقت کی اہم ضرورت ہے کیوں کہ گزشتہ چند برسوں میں موسمی تبدیلی اور ضرررساں کیڑوں کے حملہ کے باعث اس کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔موجودہ حکومت نے کپاس کی پیداوار میں بہتری کے لئے اقدامات کئے ہیں اور امسال گزشتہ سال کی نسبت بہتر پیداوار حاصل ہونے کے امکانات ہیں مگر اس کے ساتھ جی ایم او ٹیکنالوجی والی اقسام سے پاکستان ٹیکسٹائل کے میدان میں مزید منافع حاصل کرسکتا ہے۔اس ضمن میں امریکہ و دیگر ترقی یافتہ ممالک پاکستان کی فنی راہنمائی کر سکتے ہیں۔ پاکستان زرعی پیداوار کے حصول میں دنیا کے 10 ممالک میں سے ایک ہے مگر بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح کی وجہ سے فوڈ آئٹمز کو امپورٹ کرنا پڑتا ہے۔وزیر زراعت نے مزید کہا کہ پاکستان میں موسمی تبدیلیوں سے بھی پیداوار میں کمی واقع ہورہی ہے۔ہمارے زرعی سائنسدان فصلوں کی ایسی اقسام کی دریافت کے لئے کوشاں ہیں جو زیادہ گرمی اور سردی میں پیداوار دے سکیں۔انھوں نے کہا کہ اس اعتبار سے ایسے سیمینارز کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے کیوں کہ یہ وہ فورم ہے جس کی توسط ایک ملک کے زرعی سائنسدان دوسرے کی ریسرچ سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آخر میں صوبائی وزیر زراعت نے اس اہم سیمینار کے انعقاد پر منتظمین کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆